سبق نمبر	سبق کا عنوان	ماڈیول نمبر
6	اثر پرستی	2

مختصر تعارف

- یہ ایک فنکارانہ تحریک تھی، جسے زندگی کی سادگی سے ترغیب ملی ہے۔ بعض مصوروں نے اشیاء پر روشنی کے اثر سے متعلق طرز کو اپنایا تھا۔ بعض مصوروں نے کھلے میں پینٹنگ کی اور روشنی اور رنگ کے امتزاج کو دکھانے کی کوشش کی۔ اثر پسند اثر پسند آرٹسٹوں کے بعد ان آرٹسٹوں کی دور آیا جو باطن نگاری کو زیادہ اہمیت دیتے تھے۔

6.1

کنول

تفصیلات

عنوان: کنول

فنکار:

ذریعہ: آئیل کلر

طرز: اثر پسندی

دور: 1899

ذخیرہ: نیشنل گیلری، لندن

پینٹنگ کی قدر شناسی

- اثر پسندی کی طرز کا آغاز نام مونیٹ کی ایک پینٹنگ سے ہوا۔ پینٹنگ میں تالاب پر ایک جاپانی پل کو دکھایا گیا ہے۔
- متعدد شوخ (تاباں و دلکش) رنگوں میں پانی پر آسمان کی شاندار عکاسی ہے۔
- مختلف سائز کے تازہ کھلے ہوئے کنول پینٹنگ کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

آرٹسٹ کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

- مونیٹ اثر پسندی کے اولین فنکاروں میں سے ایک تھا۔
- اس کو اس مکتب فکر کا راہبر کیا جاتا ہے۔
- مونیٹ ایک با مقصد آرٹسٹ تھا اور شوخ رنگ پھولوں سے معمور کی تصویر کشی کے لیے وسیع سجانے پر جانا جاتا تھا۔
- اس کا واحد مقصد مناظر قدرت کے ہمہ وقت بدلتے مزاج کو اپنی تصاویر میں سنورا تھا۔

خود کی جانچ کیجیے

6.1.1 اس فنکار کا نام لکھیے، جس نے کنول کی تصویر کشی کی تھی۔

6.1.2 مونیٹ کی مصوری میں کون سے طرز کو استعمال کیا گیا تھا۔

جواب

6.1.1 کلاوڈ مونیٹ

6.1.2 اثر پسندی کی طرز

6.2

رقص کی کلاس

تفصیلات

عنوان: رقص کی کلاس

فنکار: ایڈگرڈ یگاس

ذریعہ: کینوس پر آئیل کلر

طرز: اثر پسندی

دور: 1876

ذخیرہ: میوزیم آف آرٹ، ٹولیڈو، اوہیو

پینٹنگ کی قدر شناسی

- ترکیب مرکز گریز (بیچ سے تھوڑی ہٹی ہوئی) ہے۔
- یہ بے ساختگی کا تاثر دیتی ہے۔
- دیگر تاثریت پسندوں کے برخلاف اس نے مصنوعی روشنی کا استعمال کیا۔

پینٹر کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھایئے

- پیرس میں پیدا ہوا۔ اس پینٹنگ کی تخلیق 1834 میں ہوئی۔
- اسے انسانی شکلوں میں زیادہ دلچسپی تھی، خاص طور پر اپنی پینٹنگ میں تحریک لانے کے لیے اس نے بیلے رقص کرنے والوں کا استعمال کیا۔
- اس نے آئیلی پیٹل رنگوں کا استعمال کیا۔
- اس نے متعدد مجسمے بھی بنائے۔

خود کی جانچ کیجیے

6.2.1 دیگر اثر پسند آرٹسٹوں کی نسبت ڈیگاس کیوں مختلف تھا؟
6.2.2 وہ کون سے رنگوں کے استعمال کو ترجیح دیتا تھا؟

جواب

6.2.1 اس نے دیگر اثر پسند مصوروں کی طرح زمینی مناظر کے استعمال کے بجائے انسانی شکلوں کی تصویر کشی کو ترجیح دیتا تھا۔
6.2.2 روغنی پسٹل

6.3

تاروں بھری رات (Starry Night)

تفصیلات

عنوان: تاروں بھری رات

فنکار: وانی گوف

ذریعہ: کینوس پر آئیلی کلر

دور: 1889 کے دوران

ذخیرہ: نیشنل گیلری، لندن

پینٹنگ کی قدر شناسی

- تاروں بھری رات وین گوف کا ایک فنی شاہکار ہے۔
- اس پینٹنگ میں رنگوں کی کافی اہمیت ہے۔
- پینٹنگ میں تاروں سے بھری آسمان کی ایک رات کا آسمان دکھایا گیا۔
- اس میں دکھلایا گیا ہے کہ حقیقت کچھ نہیں بلکہ سب کچھ انتہائی علامتی ہے۔

پینٹر کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھائیے

- ہالینڈ میں پیدا ہوا
- اس کی زندگی دکھ اور غربت سے بھری پڑی تھی۔ اس کے باوجود وہ ایک بامقصد فنکار تھا۔
- اس نے مایوسی اور انتشار میں مبتلا ہو کر خودکشی کر لی تھی۔

خود کی جانچ کیجیے

6.3.1 اپنی پینٹنگ میں وین گوف نے جس طرز کا استعمال کیا اس کا نام لکھیے۔

6.3.2 اپنی پینٹنگ میں وین گوف نے کس مواد کا استعمال کیا ہے۔

6.3.3 تصویر تاروں بھری رات کیا تاثر دیتی ہے؟

جواب

6.2.1 مابعد اثر پسندی انداز؟

6.2.2 کمپونس پر آئیل کلر پینٹنگ یہ تاثر دیتی ہے کہ حقیقت کچھ نہیں بلکہ سب کچھ انتہائی علامتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

''اثر پسندی'' انداز کا آغاز پینٹ کی ایک پینٹنگ سے ہوا۔